السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بوقت جماع دخول تو ہوا مگر رحم میں انزال نہیں ہوا تو کیا اس صورت میں بیوی پر غسل جنابت واجب ہے اگر عورت کے رحم میں مانع حمل مصنوعی جھلی رکھی ہو تو کیا اس صورت میں بھی اس پر غسل واجب ہو گا یا جسم اور اعضاء کا دھونا ہی کافی ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! محض دخول سے ہی غسل جنابت واجب ہو جائے گا اگرچہ وہ کتنا ہی کم ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ, ثُمَّ جَهَدَهَا, فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ) (متفق علیہ)

''جب آدمی نے عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ کو کوشش کی تو غسل واجب ہو گیا، چاہے انزال نہ ہوا ہو۔''

دوسری حدیث میں ہے:

(إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ) (رواه الترمذی وابن ماجہ واحمد)

''جب دو ختنے (شرمگاہیں) باہم مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔''

رحم میں مانع حمل چیز رکھنے کی صورت میں بھی غسل واجب ہو گا، کیونکہ اس سے عام طور پر دخول اور انزال ہو جاتا ہے۔ وضو صرف اسی صورت میں کفایت کرے گا جب دخول کے بغیر محض لمس ہوا ہو۔ ۔ ۔ ۔ شیخ ابن جبرین ۔ ۔ ۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 82

محدث فتویٰ